امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے اور طلباء کے والدین سے تعلیم کی اہمیت و ضرورت اور تعلیم القرآن حقانیہ ہائی سکول کے تاریخی پس منظر پر پرمغز خطاب فرمایا۔

دارالعلوم کی نئی جامع مسجد مولانا عبدالحقؒ کے بارے میں اجتماعات

کرک اجلاس (۲۸ فروری) : مسجد شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے تعمیر اور رابطہ کے سلسلہ میں دارالعلوم حقانیہ کے قدیم و جدید فضلاء سے خطاب کیلئے بعد ظہر مولانا انوارالحق و مولانا مفتی غلام قادر مدظلہ جامعہ مدینۃ العلوم ورانہ شہید آباد کرک پہنچے۔ سینکڑوں طلباء نے ادارہ کے مہتمم مولانا شاہ عبدالعزیز مدظلہ و اساتذہ کی قیادت میں مدرسہ سے باہر طویل قطاروں میں استقبال کیا جامعہ حقانیہ کے روحانی فرزند ضلع کرک سے جمع ہوئے تھے۔ ایک خاص قسم کا جذبہ فضلا حقانیہ میں موجود تھا۔ حضرت مولانا انوارالحق کے تقریر کے بعد فضلاء کے جوش میں مزید اضافہ ہوا انہوں نے عہد کیا کہ مسجد کی مکمل ہونے تک تن، من دھن کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ اسی وقت حسب استطاعت لاکھوں روپے جمع ہوئے۔ کئی دیندار مستورات نے اپنے زیورات جمع کرائے۔

لکی مروت اجلاس : مسجد شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کے تعمیر کے سلسلہ میں دارالعلوم جامعہ حقانیہ کے قدیم وجدید فضلاء کا اجتماع جامعہ عثمانیہ مچن خیل روڈ لکی مروت میں منعقد ہوا۔ جس میں دور دراز کے قدیم فضلا وعمائدین علاقہ جمع تھے شیخ الحدیث مولانا انوارالحق نے دارالعلوم کی تاریخ اور مسجد وتعمیر پر سیر حاصل بیان فرمایا۔ سینکڑوں فضلاء کا جوش وجذبہ دیدنی تھا۔ انہوں نے جانی قربانی کا عہد کر کے فوری طور پر مسجد کیلئے تگ ودو کا عہد کیا۔ اسی وقت ایک کثیر رقم جمع کرنے کے علاوہ مسجد کے تعمیر کے کام کو آگے بڑھانے کا عزم کیا جو تاحال جاری ہے۔

سرائے نورنگ (۲۹ فروری) : سرائے نورنگ کے فضلاء کے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے مولانا انوارالحق صاحب فضلاء کو ہنگامی بنیاد پر مسجد شیخ الحدیث عبدالحقؒ کی طرف توجہ دلائی۔ فاضل حقانیہ اور اہل خیر حضرات فضلاء پہلے سے مہم چلا رہے تھے۔ جسکی وجہ سے تمام ضلعوں میں سرائے نورنگ چندوں کے اعتبار سے اول نمبر رہا۔ مولانا عبدالحمید صاحب، مولانا خلیل الرحمٰن اور الحاج غلام فرید صاحب نے انتہائی محنت اور نظم وضبط کا مظاہرہ کیا۔

صوابی اجلاس (۴ اپریل): شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کی قیادت میں شیخ الحدیث انوارالحق صاحب اور شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ باباجی مدظلہ جامعہ رحمانیہ صوابی تشریف لے گئے۔ وہاں یہ قدیم وجدید فضلاء کرام نے دارالعلوم حقانیہ میں زیر تعمیر مسجد کے بارے میں اجلاس مقرر کیا تھا۔ جہاں پر سینکڑوں فضلاء کا اجتماع ہوا۔ وہاں کے علماء کرام نے خاص کر مہتمم مدرسہ رحمانیہ صوابی حاجی اسماعیل

صاحب مفتی عبدالباری صاحب وغیرہ نے اجتماع کا جو نظم وضبط کیا تھا بہت قابل دید اور قابل تعریف تھا۔
نماز ظہر کے بعد حضرت انوار الحق صاحب نے لوگوں کو انفاق فی سبیل اللہ اور دارالعلوم کیساتھ وفاداری کی عجیب انداز میں ترغیب دی۔ جسکے بعد شیخ الحدیث سمیع الحق صاحب نے بھی لوگوں کو جنت میں گھر بنانے اور اپنی آخرت سنوارنے کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی۔ اور آخر میں شیخ الحدیث مغفور اللہ صاحب کے دعائیہ کلمات سے اجتماع اختتام پذیر ہوا اور لوگوں نے بھرپور تعاون کیا۔

بنوں اجلاس (۱۰ مارچ بروز منگل): دارالعلوم حقانیہ کا وفد شیخ الحدیث مولانا انوار الحق کی قیادت میں بنوں گیا۔ قدیم ادارہ جامعہ معراج العلوم لکی گیٹ جلوس کی شکل میں معراج العلوم میں داخلہ سے پہلے مدرسہ کے مہتمم مولانا حفیظ الرحمان کے اصرار پر ادارہ کے نئے گیٹ کی رسم افتتاح کی۔ بعد میں منتظمین کے اصرار پر دورۂ حدیث کے طلباء سے خطاب اور سند حدیث کی اجازت دی گئی۔ پرتکلف ظہرانے سے فارغ المرکز لاسلامی جہاں سے پہلے سے ضلع بنوں کے اساتذہ اور جملہ فضلاء حقانیہ استقبالی کیلئے جمع تھے حاضر ہوئے۔ زیرتعمیر مسجد بنام شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کا پہلے تعمیر کا سن کر فضلاء می نیا جذبہ ولولہ پیدا ہو چکا تھا جلسہ گاہ کیلئے حضرت مولانا نسیم علی شاہ پسر مولانا نصیب علی شاہؒ فاضل دارالعلوم حقانیہ نے اعلی اور منظم اہتمام کیا تھا۔ اجتماع سے علاقہ کے ممتاز شیوخ الحدیث، علماء اور عمائدین نے تقاریر کئے حضرت شیخ الحدیث مولانا انوار الحق نے بھی جامع مسجد شیخ الحدیثؒ پر روشنی ڈالی۔

مولانا مفتی بلال الحق صاحب کے فرزند محمد مصعب کی پیدائش: فضیلۃ الشیخ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نوراللہ مرقدہٗ کے پڑپوتے، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انوار الحق مدظلہ کے پوتے اور حضرت مولانا مفتی بلال الحق مدظلہ کے بیٹے کا ورود مسعود موسم بہار کے خوشیوں کو دو بالا کرنے کا سبب بنا۔ اللہ تعالیٰ رب جلیل کے فضل و احسان سے گلشن حقانی کے پھولوں میں ایک پھول کا اضافہ ہوا اور عشیرہ عبدالحقؒ کیلئے خوشیوں، مسرتوں، برکتوں کا ذریعہ بنا۔ ساتویں دن بچے کا عقیقہ اور محمد مصعب نام تجویز کیا گیا۔ مبارکبادی کا سلسلہ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے مہکتے گلشن کے پھول کی خوشبو تادیر قائم ودائم رکھے۔

حضرت مولانا امیر حمزہ کی شہادت: دارالعلوم حقانیہ کے قدیم فاضل اور ضلع نوشہرہ کے مشہور علمی شخصیت خطیب جامع مسجد تقویٰ حضرت مولانا امیر حمزہ کو ۲۷ مارچ کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شہید کیا، مرحوم عشاء کی نماز پڑھا کر واپس گھر آرہے تھے۔ مولانا مرحوم ضلع نوشہرہ کی ہردلعزیز شخصیت اور جید مدرس تھے، مسجد تقویٰ میں کئی سال تک دورہ موقوف علیہ تک کتابیں پڑھاتے رہے۔ نماز جنازہ میں دارالعلوم کے اساتذہ اور منتظمین نے شرکت کی۔